سوال

(122)کیافرض نماز میں دعاکی جاسکتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نمازی کےلئے جائز ہے کہ وہ فرض نماز میں ارکان اداکرنے کے بعد دعا کرے یعنی مثلا سجدہ میں ''سجان ربی الاعلی'' کے بعداس طرح کی دعا کرسکتا ہے کہ ''اللھم اغفرلی وارحمنی'' امید ہے مستفید فرماکر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مومن کےلئے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ نماز میں نمازخواہ فرض ہویانفل دعا کے مقام پر دعامانگے اورنماز میں دعاکامقام سجدہ، دونوں سجدوں کے درمیان، تشہداور نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی پر درود بھیجنے کے بعد اورسلام سے قبل نمازکاآخری حصہ ہے۔حدیث سےثابت ہےکہ نبی کریم ﷺدونوں سجدوں کے درمیان مغفرت کےلئے دعافرمایاکرتےتھےاوراس مقام پر آپ یہ دعاپڑھاکرتےتھے :

((اللھم اغفرلی وارحمنی واہدنی واجبرنی وارزقنی وعافنی))

''اے اللہ!تومجھے معاف کردے اورمجھ پررحم فرمااورمجھے ہدایت دے اور میری بگڑی بنادے اورمجھے رزق عطافرمااورمجھے عافیت عطافرما۔''

نبی ﷺکاارشادگرامی ہے ''کہ رکوع میں اپنے پروردگارکی تعظیم بیان کرواور سجدہ میں خوب کوشش سے دعاء کروکیونکہ سجدہ میں کی گئی دعاءاس قابل ہے کہ اسے شرف قبولیت سے نوازاجائے۔''(صحیح مسلم)

امام مسلم نے روایت حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا ہے کہ نبی ﷺنے فرمایاکہ ''بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتاہے،جب وہ سجدہ میں ہوتاہے لہٰذا سجدہ کی حالت میں کثرت سے دعاء کیاکرو۔''

صحیحین میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓسے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺنے جب انہیں تشہد سکھایاتوفرمایاکہ اس کے بعد آدمی جوچاہے دعاکرے۔ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں ''اس کے بعد اسے جودعاسب سے زیادہ پسند ہواسے منتخب کرکے دعاکرے۔''اس موضوع کی اوربھی بہت سی احادیث ہیں جواس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ نمازکےان مقامات میں دعاء کرنامشروع ہے، مسلمان ان مقامات پرجوچاہے دعامانگ سکتاہے، خواہ اس کا تعلق آخرت سے ہویادنیوی مصالح سے، بشرطیکہ گناہ یاقطع رحمی کی دعاءنہ ہواورافضل یہ ہے کہ ان دعاؤں کوکثرت کے ساتھ مانگاجائے جونبی کریم ﷺسے ثابت ہیں۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 238

محدث فتویٰ